31واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 13 ستمبر 2017

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ آبکاری و محصولات اور انسداد منشیات   2۔ ٹرانسپورٹ

3۔ سماجی بہبود و بیت المال

بروز جمعرات 2 فروری 2017 اور بروز جمعۃ المبارک 17 مارچ 2017 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

میٹرو بس لاہور کے لئے خرید کردہ بسیں / سبسڈی سے متعلقہ تفصیلات

*8351: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میٹرو بس لاہور کے لئے کتنی بسیں خرید کی گئی ہیں، یا خرید کی جارہی ہیں ان کی قیمت کیا ہو گی یہ کہاں سے خرید کی جائیں گی، کمپنی اور ملک کا نام بتائیں؟

(ب) اس بس سروس پر سالانہ کتنی Subsidy کس وجہ سے دی جائے گی؟

(ج) اس بس سروس کی تعمیر اور چلانے میں ترکش کمپنی کا کردار کیا ہے اور اس ترک کمپنی کے کتنے افراد نے آج تک اس منصوبہ کا وزٹ کیا ہے؟

(د) کتنی دفعہ صوبہ کے کس کس افسر یا عوامی نمائندے نے اس بس سروس کے لئے ترکی کا وزٹ کیا ہے اور اس پر کتنی لاگت آئی؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 8 دسمبر 2016)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) پنجاب ماس ٹرانزٹ اتھارٹی نے لاہور میٹرو بس سروس کے لیے کوئی بس خرید نہ کی۔ اس وقت اس پروجیکٹ پر کل 64 بسیں چلائی جارہی ہیں جو کہ "M/S PLATFORM TURIZM TASIMACILIK GIDA INSAAT TEMIZLIK HIZM, SAN, VE TIC.A.S" کی ملکیت ہیں۔ ان بسوں کا برانڈ نام Volvo Sunwin جو کہ چائنا میں تیار کی گئیں۔

(ب) پنجاب ماس ٹرانزٹ اتھارٹی لاہور میٹرو بس سروس کی مد میں 1 جولائی 2015 سے 30 جون 2016 تک 2,071,993,840 روپے کی رقم بطور سبسڈی ادا کر چکی ہے۔ یہ سبسڈی حکومت پنجاب کی طرف سے مسافروں کی مالی استطاعت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ناگزیر ہے۔

(ج) میٹرو بس سروس لاہور کے لئے ترکش ادارے Ulasim نے ابتدائی ڈیزائن میں تعاون فراہم کیا۔

جبکہ لاہور میٹرو بس سروس کو چلانے کے لیے Platform Turizm اور M/s Kentkart نامی ترکش ادارے مختلف شعبہ جات میں خدمات فراہم کر رہے ہیں۔

پیکج 1/B۔2 از قذافی سٹیڈیم تا اچھرہ کا ٹھیکہ ترک کمپنی میسرز البراک اور پاکستانی کمپنی میسرز ایس کے بی نے مشترکہ طور پر لیا، جس میں ترک کمپنی کا حصہ 30% فیصد تھا۔

ترک کمپنی نے اس منصوبے پر اپنا عملہ تعینات کیا ہوا تھا۔ ترک کمپنی کے نمائندگان حسب ضرورت آتے جاتے رہتے تھے۔

(د) محکمہ ٹرانسپورٹ کے سابقہ سیکرٹری جناب کیپٹن (ریٹائرڈ) محمد یوسف صاحب نے ترکی کا مورخہ یکم جنوری تا 9 جنوری 2012 اور 17 اپریل تا 20 اپریل 2012 دو مرتبہ وزٹ کیا اور ان کے وزٹ پر کل خرچہ بالترتیب مبلغ (3,42,713 اور 2,36,235)= 5,78,948 روپے ہوا

مزید یہ کہ TEPA کے مطابق بھی دو افسران نے میٹرو بس سروس کے سلسلے میں ترکی کا دورہ کیا جس پر کل خرچہ 4,02,717 روپے آیا جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ مسٹر مظہر حسین خان، ڈائریکٹر انجینئرنگ

کنسٹرکشن ٹیپا، خرچہ 1,17,275 روپے

2۔ مسٹر ذیشان حسین عثمانی اسسٹنٹ ڈائریکٹر

انجنئرنگ ٹیپا، خرچہ 2,85,442 روپے

مندرجہ بالا آفیسران کے علاوہ LTC کے دو افسران نے بھی سال 2012ء میں بس ریپڈ ٹرانزٹ کے سلسلے میں ترکی میں ٹریننگ حاصل کی اور اس پر مبلغ۔/1,96,000 روپے کی لاگت آئی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 24 اپریل 2017)</u>

بروز جمعتہ المبارک 17 مارچ 2017 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

بہاولپور:۔ گاڑیوں کو فٹنس سرٹیفیکیٹ جاری کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*8339: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع بہاولپور میں سال 16-2015 میں (یکم جولائی 2015 سے 30 جون 2016) تک کس کس تاریخ کو MVE نے گاڑیوں کو فٹنس سرٹیفیکیٹ جاری کرنے کے لئے معائنہ کیا اور ایک روز میں کتنی گاڑیوں کا معائنہ کیا گیا ان میں سے کتنی گاڑیوں کو فٹ قرار دیا گیا اور کتنی گاڑیوں کو Reject کیا گیا؟

(ب) MVE کس کس قسم کی گاڑیوں کا فٹنس کے لئے معائنہ کرتے ہیں اور سالانہ کتنی گاڑیوں کو چیک کرنے کا ٹارگٹ ہوتا ہے؟

(ج) مالی سال 16-2015 میں کتنی گاڑیاں بہاولپور میں رجسٹرڈ ہوئیں؟

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2016 تاریخ ترسیل 16 مارچ 2016)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) اس ضمن میں سیکرٹری DRTA بہاولپور سے جواب طلب کیا گیا جو کہ درج ذیل ہے۔

موٹر وہیکلز ایگزامینر بہاولپور کے دفتری ریکارڈ کے مطابق یکم جولائی 2015 سے 30 جون 2016 تک کل 217 دنوں میں 15,847 گاڑیوں کا معائنہ کیا گیا اور ان میں سے 1,448 گاڑیاں مکینیکلی فٹ نہ ہونے کی وجہ سے Reject کی گئیں اور 14,399 گاڑیوں کو معائنہ کے بعد فٹنس سرٹیفیکیٹ جاری کیا گیا۔ اسطرح اوسطاً 73 گاڑیاں روزانہ چیک کی گئیں جن میں سے 66 گاڑیوں کو فٹ اور 7 گاڑیوں کو Reject کیا گیا۔ (تاریخ وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ب) موٹر وہیکلز ایگزامینر (MVE) فٹنس سرٹیفیکیٹ جاری کرنے کے لئے ہر قسم کی کمرشل گاڑیوں کا معائنہ کرتے ہیں۔ جبکہ گاڑیوں کو چیک کرنے کے لئے کوئی ٹارگٹ نہیں ہوتا۔

(ج) اس ضمن میں متعلقہ محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن سے جواب طلب کیا گیا جو کہ درج ذیل ہے۔

دفتر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن بہاولپور کی رپورٹ کے مطابق دوران سال یکم جولائی 2015 سے لے کر 30 جون 2016 تک 747 کمرشل گاڑیاں اور 847 رکشے رجسٹرڈ ہوئے۔اس کے علاوہ 1252 پرائیویٹ کاریں اور 44077 موٹر سائیکل رجسٹرڈ ہوئے (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(تاریخ وصولی جواب 23 مارچ 2017)

ضلع فیصل آباد میں محکمہ سماجی بہبود کے ملازمین کی تعداد گریڈ اور بجٹ کے حوالے سے تفصیلات

*8629: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ سماجی بہبود کے تحت کتنے ملازمین عہدہ، گریڈ وائز کام کر رہے ہیں؟

(ب) اس ضلع میں محکمہ ہذا کے کتنے اور کون کون سے ادارے ہیں؟

(ج) اس ضلع میں محکمہ کے کتنے دفاتر کس کس جگہ چل رہے ہیں؟

(د) اس ضلع میں سال 15-2014 اور 16-2015 کے دوران محکمہ نے کون کونسی خدمات سرانجام دی ہیں؟

(ہ) اس ضلع میں کتنی رقم سال 17-2016 کے دوران محکمہ کے لئے مختص کی گئی ہے؟

(و) اس سال کے دوران کتنی رقم سے فلاحی کام سرانجام دیئے جائیں گے؟

(تاریخ وصولی 25 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 4 اپریل 2017)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ سماجی بہبود کے تحت جو ملازمین عہدہ، گریڈ وائز کام کر رہے ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سکیل	ملازمین کی تعداد	عہدہ وائز تفصیل
18	03	ڈپٹی ڈائریکٹر 01، منیجر صنعت زار 01، منیجر بے نظیر بھٹو سنٹر 01
17	25	سوشل ویلفیئر آفیسر 13، میڈیکل سوشل آفیسر 08، سپرنٹنڈنٹ دارالامان 01 لاء آفیسر 01، ماہر نفسیات 01، کرافٹ ڈیزائنر 01
16	03	اسسٹنٹ 03

14	06	سینئر کلرک 05، سٹینو گرافر 01
12	01	کمپیوٹر آپریٹر 01
11	26	جونیئر کلرک 18، اکاؤنٹنٹ 01، وارڈن 02، کرافٹ سپروائزر 03، ٹیلر کم کٹر 01، ایم او 01
09	20	سپروائزر 20
08	07	این سی آئی 02، ہینڈی کرافٹ 02، عربی ٹیچر 02، LHV 1
06	02	چائلڈ کیئر ورکر 02
05	02	سٹور کیپر 02
04	08	ڈرائیور 08
01	52	نائب قاصد 25، چوکیدار 09، سویپر 07، کک 04، آیا 04، دھوبی 01، مالی 01، سکیورٹی گارڈ 01

(ب) محکمہ کے تحت ضلع فیصل آباد میں 06 ادارے کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ ڈسٹرکٹ انڈسٹریل ہوم (صنعت زار) سوشل ویلفیئر کمپلیکس D-508 پیپلز کالونی نمبر 1 فیصل آباد

2 ادارہ نگہبان سوشل ویلفیئر کمپلیکس D-508 پیپلز کالونی نمبر 1 فیصل آباد

3 ڈے کیئر سنٹر سوشل ویلفیئر کمپلیکس D-508 پیپلز کالونی نمبر 1 فیصل آباد

4 ماڈل چلڈرن ہوم سوشل ویلفیئر کمپلیکس D-508 پیپلز کالونی نمبر 1 فیصل آباد

5 دار الامان، A-519 غلام محمد آباد فیصل آباد

6 شہید بے نظیر وومن سنٹر ریاض شاہد چوک نزد اقبال سٹیڈیم فیصل آباد

(ج)

(الف) فیصل آباد ڈسٹرکٹ میں محکمہ سماجی بہبود کے 21 دفاتر چل رہے ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے

1۔ ڈپٹی ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر و بیت المال، سوشل ویلفیئر کمپلیکس D-508 پیپلز کالونی نمبر 1 فیصل آباد

2۔ مینجر ڈسٹرکٹ انڈسٹریل ہوم (صنعت زار) سوشل ویلفیئر کمپلیکس D-508 پیپلز کالونی نمبر 1 فیصل آباد۔

3۔ سوشل ویلفیئر آفیسر (HQ) سوشل ویلفیئر کمپلیکس D-508 پیپلز کالونی نمبر 1 فیصل آباد۔

4۔ سوشل ویلفیئر آفیسر ادارہ نگہبان سوشل ویلفیئر کمپلیکس D-508 پیپلز کالونی نمبر 1 فیصل آباد۔

5۔ سوشل ویلفیئر آفیسر ڈے کیئر سنٹر سوشل ویلفیئر کمپلیکس D-508 پیپلز کالونی نمبر 1 فیصل آباد۔

6۔ سوشل ویلفیئر آفیسر ماڈل چلڈرن ہوم سوشل ویلفیئر کمپلیکس D-508 پیپلز کالونی نمبر 1 فیصل آباد۔

7۔ سوشل ویلفیئر آفیسر سوشل ویلفیئر یوسی ڈی پراجیکٹ نمبر 1 سوشل ویلفیئر کمپلیکس D-508 پیپلز کالونی نمبر 1 فیصل آباد۔

8۔ سوشل ویلفیئر آفیسر سوشل ویلفیئر یوسی ڈی پراجیکٹ نمبر 2 نزد کینال آفس بالمقابل سٹیٹ بنک آف پاکستان فیصل آباد۔

9۔ سوشل ویلفیئر آفیسر سوشل ویلفیئر یوسی ڈی پراجیکٹ جڑانوالہ احمد پارک گلی نمبر 9 بالمقابل حسین شوگر ملز کالونی جڑانوالہ ضلع فیصل آباد۔

10۔ سوشل ویلفیئر آفیسر سوشل ویلفیئر آر سی ڈی پراجیکٹ سر کلر روڑ سمندری ضلع فیصل آباد

11۔ سوشل ویلفیئر آفیسر سوشل ویلفیئر سی ڈی پراجیکٹ چک جھمرہ۔

12۔ میڈیکل سوشل آفیسر DHQ MSSP ہسپتال فیصل آباد۔

13۔ میڈیکل سوشل آفیسر ماڈل ڈرگ ابیوزز سنٹر DHQ ہسپتال فیصل آباد۔

14۔ میڈیکل سوشل آفیسر (MSSP) الائیڈ ہسپتال فیصل آباد۔

15۔ میڈیکل سوشل آفیسر THQ MSSP ہسپتال سمندری۔

16۔ میڈیکل سوشل آفیسر THQ MSSP ہسپتال جڑانوالہ۔

17۔ سوشل ویلفیئر آفیسر ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد۔

18۔ سوشل ویلفیئر آفیسر بورسٹل جیل فیصل آباد

19۔ سپرنٹینڈنٹ دارالامان A۔519 غلام محمد آباد فیصل آباد

20۔ سیکرٹری ضلعی بیت المال کمیٹی سوشل ویلفیئر کمپلیکس D-508 پیپلز کالونی نمبر 1 فیصل آباد۔

21۔ شہید بے نظیر بھٹو وومن سنٹر ریاض شاہد چوک نزد اقبال سٹیڈیم فیصل آباد

(د) سال 15۔2014 اور 16۔2015 کے دوران محکمہ کی خدمات درج ذیل ہیں۔

1۔ این جی اوز کی رجسٹریشن اور انکی رہنمائی

2۔ معذور افراد کی رجسٹریشن و بحالی

3۔ مستحق افراد کی امداد بذریعہ بیت المال

4۔ بہبودی خواتین بذریعہ صنعت زار، دارالامان

5۔ قیدی خواتین اور بچوں کی سماجی بہبود اور قانونی امداد

6۔ غریب / مستحق مریضوں کا علاج

7۔ گم شدہ بچوں کی تلاش اور بحالی

8۔ منشیات / گداگری اور دیگر سماجی برائیوں کی روک تھام

9۔ ریلیف ورک

10۔ ڈینگی آگاہی مہم

11۔ پولیو آگاہی مہم اور مانیٹرنگ

(ہ) ضلعی حکومت فیصل آباد کی طرف سے مختص کی گئی رقم جولائی 2016 تا 31 دسمبر 2016 مبلغ ۔/27253923 روپے ہے اور صوبائی حکومت کی طرف سے 01.01.2017 تا 30.06.2017 تک مبلغ ۔/25178200 روپے مختص کئے گئے ہیں۔

کل سال 17-2016 کے دوران محکمہ کے لئے 52432123 روپے مختص کئے گئے ہیں۔ اس میں تنخواہ ،الاؤنسز اور دفاتر و اداروں کے دیگر اخراجات وغیرہ شامل ہیں۔

(و) محکمہ سوشل ویلفیئر فلاحی ادارہ ہے اور اس کا سارا بجٹ فلاحی کام پر خرچ ہوتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2017)

ضلع ساہیوال میں محکمہ ایکسائز کے ملازمین اور دفاتر سے متعلقہ تفصیلات

*8752: جناب محمد ارشد ملک ،ایڈووکیٹ: کیا وزیر آبکاری و محصولات اور انسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں ایکسائز کا دفتر کب قائم ہوا؟

(ب) اس دفتر میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ج) ضلع ساہیوال سے 15-2014 اور 16-2015 کے دوران گاڑیوں کی رجسٹریشن سے کل کتنی آمدن ہوئی اور مذکورہ عرصہ میں کتنی نئی گاڑیوں کی رجسٹریشن کی گئی؟

(د) ضلع ساہیوال محکمہ ایکسائز میں اس وقت کتنی اسامیاں خالی ہیں اور محکمہ کب تک نئی بھرتیاں کرنے کا ارادہ رکھتا ہے مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 2 فروری 2017 تاریخ ترسیل 17 اپریل 2017)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات اور انسداد منشیات

(الف) دفتر ایکسائز (آبکاری) 23-09-1947 کو ساہیوال میں معرض وجود میں آیا جبکہ 1973 میں ایک الگ محکمہ کے طور پر کام شروع کیا اور موجودہ سرکاری عمارت میں 16 اپریل 1985 کو شفٹ ہوا۔

(ب) اس دفتر میں کل 38 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(ج) ضلع ساہیوال میں 15-2014 میں کل 34,977 گاڑیاں رجسٹرڈ ہوئی جس سے 13,04,13,549/- روپے آمدن ہوئی 16-2015ء میں 34,719 گاڑیاں رجسٹرڈ ہوئی جس سے 13,38,25,690/- روپے آمدن ہوئی۔

(د) ضلعی دفتر ساہیوال میں 30 اپریل 2017 تک 18 ملازمین کی اسامیاں خالی ہیں محکمہ نئی بھرتیوں کا عمل دسمبر 2017 تک مکمل کر لے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 15 مئی 2017)</u>

ضلع ساہیوال میں محکمہ ٹرانسپورٹ کے ملازمین اور گاڑیوں سے متعلقہ تفصیلات

*8754: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ ٹرانسپورٹ کو مالی سال 15-2014 اور 16-2015 کے دوران کتنی آمدن مد وائز وصول ہوئی؟

(ب) ضلع ساہیوال میں محکمہ ٹرانسپورٹ کے کتنے ملازم، عہدہ اور گریڈ وائز کام کر رہے ہیں؟

(ج) ضلع ساہیوال محکمہ ٹرانسپورٹ کے تحت کس کس روٹ پر کتنی بسیں / ویگنیں / گاڑیاں چل رہی ہیں اور کتنے نئے روٹس شروع کئے گئے ہیں۔ مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(د) کیا ضلع ساہیوال میں محکمہ ٹرانسپورٹ خواتین کے لئے دوسرے اضلاع کی طرح علیٰحدہ بس چلانے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ ویگن سٹینڈز جوگی چوک وریلوے روڈ گنجان آباد جگہ پر ہیں جس سے ٹریفک کی روانی متاثر ہوتی ہے تو کیا حکومت ان اڈوں کو شہر سے باہر منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 2 فروری 2017 تاریخ ترسیل 17 اپریل 2017)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) اس ضمن میں سیکرٹری DRTA ساہیوال سے جواب طلب کیا گیا جو مندرجہ ذیل ہے:۔

ضلع ساہیوال میں روٹ پرمٹ ودیگر مدوں میں جو آمدن ہوئی اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

مد	سال	آمدن
روٹ پرمٹ	2015-2014	93,99,450
	2015-2016	1,27,78,000
فٹنس سرٹیفیکیٹ	2015-2014	39,46,500
	2015-2016	35,90,000
فیس اڈہ جات (C&D) کلاس	2015-2014	1,75,000
	2015-2016	1,75,000
ٹریفک چالان جرمانہ	2015-2014	5,40,000
	2015-2016	8,42,800
کل میزان		3,14,46,750/-

(ب)

سیریل نمبر	عہدہ	تعداد
1۔ سیکرٹری DRTA ساہیوال	(BS-17)	1

2۔اسسٹنٹ	(BS-16)	1
3۔ٹرانسپورٹ سب انسپکٹر	(BS-14)	1
4۔موٹروہیکل ایگزامینر	(BS-11)	1
5۔جونئیر کلرک	(BS-11)	2
6۔ڈیٹاانٹری آپریٹر	(ایڈہاک)	2
7۔چوکیدار	(BS-01)	1
	کل تعداد	09

(ج)جہاں تک ضلع ساہیوال میں اربن روٹس کا تعلق ہے تواس سلسلہ میں کسی کمپنی / بس / ویگن یا کسی بھی کمرشل گاڑی رکھنے والے شخص نے دفترہذامیں لوکل روٹ لینے کے لئے کوئی درخواست جمع نہ کروائی ہے اگر کوئی درخواست اس سلسلہ میں دفترہذامیں موصول ہوئی توقوانین کے مطابق اس کوروٹ پرمٹ جاری کردیاجائے گا۔

موٹروہیکلزآرڈیننس 1965 میں بیان کئے گئے قوانین کی روشنی میں اور موٹروہیکلزرولز1969 کی ذیلی شق A-57 کے تحت کوئی بھی کمپنی یا شخص روٹ کلاسیفائی کروانے یاگاڑی کاروٹ بنوانے کے لیئے درخواست دے سکتاہے اوراس سلسلے میں کوئی پابندی عائد نہ ہے۔

(د)ماضی میں حکومت پنجاب نے صرف ضلع لاہور میں خواتین مسافروں کے لئے تین روٹس (B-1, B-12 , B-33) پرپنک بس سروس کاآغاز کیا تھا۔اس کے علاوہ صوبہ پنجاب میں کہیں بھی خواتین کے لئے علیحدہ بس سروس نہیں چل رہی۔نہ ہی ضلع ساہیوال میں خواتین مسافروں کے لئے علیحدہ بس سروس چلانے کی کوئی تجویززیر غورہے۔

(ہ)ویگن اسٹینڈزجوگی چوک اورریلوے روڈپرواقع اڈہ جات عرصہ پندرہ(15)سال سے رجسٹرڈہیں اور باقاعدگی سے گورنمنٹ کوٹیکس اداکررہے ہیں یہ درست ہے کہ یہ اڈہ جات گنجان آبادی میں واقع ہیں مگراس سلسلہ میں نہ توٹریفک پولیس ساہیوال اورنہ ہی کسی دوسرے Stake Holder کی طرف سے کوئی شکائیت دفترہذامیں موصول ہوئی ہے اوریہ کہ فی الحال ان اڈوں کوکہیں بھی باہر منتقل کرنے کی تجویززیر غورنہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 24 مئی 2017)</u>

بیت المال کا مالی سال 17-2016 کے بجٹ اور اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*9025: محترمہ شنیلا روت: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بیت المال پنجاب کے لئے مالی سال 17-2016 میں کل کتنی رقم مختص کی گئی؟

(ب) اس میں سے کتنی رقم انتظامی اخراجات اور کتنی مستحق افراد کی امداد کی مد میں فراہم کی گئی ہے؟

(ج) غریب اور مستحق بچیوں کی شادی کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی اور اس کی ادائیگی کا طریقہ کار کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 16 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 17 مئی 2017)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) بیت المال پنجاب کے لیے مالی سال 17-2016 میں دس کروڑ (100000000) کی رقم مختص کی گئی ہے۔

(ب) انتظامی اخراجات کے لیے۔/2820000 روپے اور مستحق افراد کی امداد کی مد میں ۔/23500000 روپے کی فراہم کی گئی ہے۔

(ج) غریب اور مستحق بچیوں کی شادی کے لیے۔/23500000 روپے کی رقم مختص کی گئی اور اس کی ادائیگی کا طریقہ کار یہ ہے کہ درخواست گزار ضلعی بیت المال کمیٹی کو بچی کا نکاح ہونے کے 90 دن کے اندر اپنی درخواست ہمراہ نکاح نامہ دے سکتے ہیں اور چھان بین کے بعد مستحق قرار پانے پر انہیں مالی امداد دی جا سکتی ہے استحقاق طے کرتے وقت مندرجہ ذیل ترجیحات کو بالترتیب مدنظر رکھا جائے گا۔

i۔ بیوائیں

ii۔ یتیم بچیوں کے غریب سرپرست

iii۔ غریب اور نادار والدین

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2017)

ضلع لاہور میں 16۔2015 میں پراپرٹی ٹیکس کی وصولی سے متعلقہ تفصیلات

*8778: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر آبکاری و محصولات اور انسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع لاہور میں 16۔2015 میں پراپرٹی ٹیکس وصولی کا ہدف کتنا رکھا گیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ہدف میں سے آدھا بھی وصول نہ ہوا تھا؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو مقررہ ٹارگٹ حاصل نہ کرنے والے ذمہ داران کیخلاف محکمہ کی طرف سے کیا کارروائی عمل میں لائی گئی، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 8 فروری 2017 تاریخ ترسیل 11 اپریل 2017)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات اور انسداد منشیات

(الف) لاہور میں 16۔2015 میں پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کا ہدف 3700 ملین رکھا گیا تھا

(ب) یہ درست نہ ہے ریجن اے لاہور میں سال 16۔2015 میں 3419 ملین وصول کیا گیا تھا جو کہ ہدف کا 92% بنتا ہے

(ج) جز "ب" کا جواب اثبات میں نہ ہے

<u>(تاریخ وصولی جواب 15 مئی 2017)</u>

لاہور:۔ ریلوے اسٹیشن سے چلنے والی بسوں سے متعلقہ تفصیلات

*8827: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور ریلوے اسٹیشن سے براستہ چیرنگ کراس، کلمہ چوک، فیروزپور روڈ، پھاٹک سٹاف، کوٹ لکھپت اسٹیشن ایکو موڑ پنڈی سٹاپ، اکبر چوک، کالج روڈ اور اسلم چوک، واپڈا ٹاؤن اور ٹاؤن شپ تک روٹس پر بسیں بند کر دی گئی ہیں جس اتھارٹی کے احکامات کے باعث ایسا ہوا اس کا نام، عہدہ اور موجودہ تعیناتی سے آگاہ کریں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک ان روٹس پر دوبارہ بسیں چلانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں

(تاریخ وصولی 15 فروری 2017 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2017)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) مذکورہ الائمنٹ پر بیشتر اربن روٹ جزوی طور پر مسافروں کو بس سروس مہیا کر رہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

B-33(1)

(ا) ریلوے اسٹیشن تا شملہ پہاڑی

(ب) ایل او ایس تا اچھرہ پل

B-10(2)

(ا) اکبر چوک تا امیر چوک کالج روڈ

اور اسی طرح نئی بس سروس "سپیڈو" بھی بیشتر الائمنٹ پر بس سروس مہیا کر رہی ہے۔

FR-13 (2)

(ا) شوکت علی روڈ، کالج روڈ

FR-09(2)

(ا) ریلوے اسٹیشن تا چیئرنگ کراس

FR-09(2)

(ا) ریلوے اسٹیشن تا چیئرنگ کراس

FR-10(2)

(ا) قرطبہ چوک تا مسلم ٹاؤن موڑ

(ب) ایضا

<u>(تاریخ وصولی جواب 24 مئی 2017)</u>

ضلع لاہور میں شیلٹر ہومز اور ان کے ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*9026: محترمہ شنیلا روت: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں کتنے شیلٹر ہومز ہیں اور ان میں کل ملازمین کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) ان شیلٹر ہومز میں رہائش پذیر مرد، خواتین اور بچوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ج) شیلٹر ہومز میں کون کون سی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں؟

(د) مالی سال 17۔2016 کے دوران کتنا فنڈ مختص کیا گیا اور کتنے اخراجات ہوئے؟

(تاریخ وصولی 16 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 17 مئی 2017)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) ضلع لاہور میں سوشل ویلفیئر کے تحت ایک شیلٹر ہوم کام کر رہا ہے اور اس میں Sanctioned ملازمین کی تعداد 15 ہے اور موجودہ ملازمین کی تعداد 13 ہے۔

(ب) ان شیلٹر ہومز میں صرف خواتین اور ان کے بچوں کو رہائش دی جاتی ہے اور اس وقت 65 خواتین اور 18 بچے رہائش پذیر ہیں۔

(ج) شیلٹر ہومز میں مفت رہائش، کھانا پینا، ووکیشنل ٹریننگ، مذہبی تعلیم، تعلیم بالغاں، بچوں کی تعلیم اور تفریحی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔

(د) مالی سال 17۔2016 کے دوران شیلٹر ہوم لاہور کو کل۔/92,88564 کا بجٹ مختص کیا گیا جس میں سے۔/86,86,667 خرچ کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2017)

گجرات میں محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے ملازمین اور ٹیکس سے متعلقہ تفصیلات

*8868: میاں طارق محمود: کیا وزیر آبکاری و محصولات اور انسداد منشیات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع گجرات محکمہ ایکسائز و ٹیکسیشن میں تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور وہ کس کس شعبہ میں کام کر رہے ہیں؟

(ب) ضلع گجرات سے سال 15-2014، 16-2015 اور 17-2016 کے دوران کتنی رقم کس کس ٹیکس کی مد میں وصول ہوئی تفصیل ٹیکس مد وائز بتائیں؟

(ج) اس ضلع کے کن کن شہروں / قصبہ جات سے محکمہ پراپرٹی ٹیکس وصول کر رہا ہے ان کے نام بتائیں؟

(د) یہ پراپرٹی ٹیکس کس شرح سے وصول کیا جاتا ہے کیا یہ پراپرٹی ٹیکس رقبہ پر یا بلڈنگ پر وصول کیا جاتا ہے؟

(ہ)اس وقت کتنا پراپرٹی ٹیکس وصول کرنا باقی ہے ؟

(و)اس ضلع میں تعینات ملازمین کو کون کون سی سہولیات حکومت کی طرف سے مہیا کردہ ہیں ؟

(تاریخ وصولی 24فروری 2017تاریخ ترسیل 11اپریل 2017)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات اور انسداد منشیات

(الف)ایکسائز، ٹیکسیشن اینڈ نارکوٹکس کنٹرول آفس گجرات میں تعینات ملازمین کے نام عہدہ، گریڈ اور جس شعبہ میں کام کر رہے ہیں کی تفصیل جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ضلع گجرات سے سال 15۔2014، 16۔2015 اور 17۔2016 کے دوران جن مدوں میں وصولی ہوئی ہے کی مدوار تفصیل درج ذیل ہے۔

	سال 15۔2014	سال 16۔2015	سال 17۔2016 ماہ مارچ تک
پراپرٹی ٹیکس	173,481,370/۔	209,911,566/۔	199,976,635/۔
موٹرز	151,788,457/۔	162,532,861/۔	143,182,338/۔
ایکسائز	4,275,661/۔	3,525,975/۔	2,529,501/۔
انٹرٹیمنٹ ڈیوٹی	52,310/۔	47,365/۔	86,620/۔
پروفیشنل ٹیکس	6,892,286/۔	7,466,267/۔	5,870,597/۔
ہوٹل ٹیکس	42,657/۔	۔۔۔۔۔	۔۔۔۔۔
لگژری ہاؤس ٹیکس	750,000/۔	900,000/۔	250,000/۔
میزان	337,282,741/۔	384,384,034/۔	351,895,691/۔

(ج)ضلع گجرات کے جن علاقوں سے پراپرٹی ٹیکس وصول کیا جارہا ہے انکے نام درج ذیل ہیں:۔

گجرات شہر — لالہ موسیٰ — کھاریاں — سرائے عالمگیر

جلالپور جٹاں — ٹانڈہ — کڑیانوالہ — کنجاہ — منگوال

شادیوال

(د) پراپرٹی ٹیکس سالانہ تشخیص کا 5% کی شرح سے وصول کیا جاتا ہے۔ یہ درست ہے کہ پراپرٹی ٹیکس زمینی رقبہ اور تعمیر شدہ رقبہ کے علاوہ جائیداد مذکورہ کے استعمال کی بنیاد پر علاقہ وار ویلیوایشن ٹیبل کے حساب سے وصول کیا جاتا ہے۔

(ہ) اس وقت 46,258,480 پراپرٹی ٹیکس وصول کرنا باقی ہے۔

(و) حکومت کی طرف سے انسپکٹروں اور کانسٹیبلان کو ملکیتی بنیادوں پر آسان اقساط پر موٹر سائیکل کی سہولت مہیا ہے۔ اس کے علاوہ انسپکٹروں کو 25 لیٹر پیٹرول ماہانہ اور کانسٹیبلان کو 20 لیٹر پیٹرول ماہانہ دیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 مئی 2017)

ضلع چنیوٹ میں منظور شدہ بس سٹینڈ سے متعلقہ تفصیلات

*8936: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) چنیوٹ میں حکومت کے کتنے منظور شدہ لاری اڈے کہاں کہاں پر ہیں تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) کیا ضلع میں گاڑیوں بسیں، ویگن وغیرہ کو چیک کرنے اور فٹنس سرٹیفکیٹ جاری کرنے کا کوئی کمپیوٹرائزڈ سسٹم موجود ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 7 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 4 مئی 2017)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) اس ضمن میں سیکرٹری DRTA چنیوٹ سے جواب طلب کیا گیا جو کہ درج ذیل ہے:۔

ضلع چنیوٹ میں ایک عدد سی کلاس بس سٹینڈ اور ایک عدد پرائیویٹ ڈی کلاس سٹینڈ موجود ہے۔

جنرل بس (سی کلاس) اسٹینڈ کا انتظام چیئرمین میونسپل کمیٹی چنیوٹ کے ذمہ ہے جبکہ ڈی کلاس اسٹینڈ کا انتظام پرائیویٹ اڈہ مالکان خود کرتے ہیں۔ اِس کے علاوہ پورے ضلع میں کوئی اور سرکاری یا پرائیویٹ بس سٹینڈ نہ ہے۔

(ب) سویڈن کی فرم M/S OPUS Inspections (pvt) Ltd. اور حکومت پنجاب کے مابین معاہدے کے تحت پہلے مرحلے میں لاہور اور شیخوپورہ میں بین الاقوامی معیار کے کمپیوٹرائزڈ انسپیکشن سنٹرز نے کام شروع کر دیا ہے اور فی الوقت باقی اضلاع میں موٹر وہیکلز ایگزامینرز ہی گاڑیوں کو

فٹنس سرٹیفیکیٹ جاری کرتے ہیں۔ لیکن دوسرے مرحلے میں معاہدے کے تحت دسمبر 2017تک پنجاب کے باقی تمام اضلاع بشمول چنیوٹ میں کمپیوٹرائزڈ انسپیکشن سنٹرز VICS STATIONS اپنا کام شروع کر دیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 جون 2017)

لاہور میں سماجی بہبود کے دفاتر کی تعداد اور اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*9218: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ سماجی بہبود کے کتنے دفاتر ہیں؟

(ب) ان سماجی بہبود کے دفاتر کے سال 17-2016 کے اخراجات کی تفصیل دی جائے؟

(ج) اس ضلع میں محکمہ کے سکول / سکل ڈویلپمنٹ کے ادارے کتنے ہیں ان میں کون کون سے ہنر کی تعلیم دی جا رہی ہے؟

(د) اس ضلع میں کتنی این جی اوز رجسٹرڈ ہیں اور کس کس این جی اوز کے خلاف محکمہ میں کیسز چل رہے ہیں؟

(ہ) اس ضلع میں محکمہ عوامی فلاح کے مزید کتنے منصوبے مکمل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2017 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2017)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ سماجی بہبود کے 47 دفاتر کام کر رہے ہیں۔

(ب) ان سماجی بہبود کے دفاتر کے سال 17۔2016 کے اخراجات 17 کروڑ 28 لاکھ 62 ہزار 4 سو چوہتر روپے ہیں۔

(ج) اس ضلع میں محکمہ کے زیر انتظام سکل ڈویلپمنٹ کے دو ادارے کام کر رہے ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔

1: صنعت زار، علامہ اقبال ٹاؤن لاہور　　　2۔ منی صنعت زار، گڑھی شاہو، لاہور

ہنر کی تفصیل:

ان اداروں میں ڈریس میکنگ، کٹنگ، سیونگ، مشینی کڑھائی، دستی و مشینی نٹنگ، اوورلاک، تارکشی، سموکنگ، سٹین پینٹنگ، جیولری میکنگ، خطاطی، ہینڈی کرافٹ، ٹیکسٹائل ڈیزائننگ، فیشن ڈیزائننگ، پروفیشنل بیوٹیشن اور جم کے کورسز کروائے جاتے ہیں۔ سال 17-2016 کے دوران ان اداروں سے کل 33138 خواتین نے مختلف ہنر میں تربیت حاصل کی۔

(د) ضلع لاہور میں رجسٹرڈ این جی اوز کی تعداد 496 ہے اور مندرجہ ذیل سات این جی اوز کے خلاف کیسز چل رہے ہیں:۔

1۔پیشنٹ ویلفیئر سوسائٹی، لیڈی ویلنگڈن ہسپتال لاہور
2۔ سکینہ طفیل ویلفیئر سوسائٹی
3۔پیشنٹ ویلفیئر سوسائٹی، گنگارام ہسپتال لاہور
4۔ پاکستان فیملی ویلفیئر کونسل
5۔ نواب ٹاؤن سوسائٹی
6۔ادارہ خدمت انسانیت
7۔ایجوکیشن پروموشن آرگنائزیشن

(ہ) سال 18-2017 کے دوران ضلع لاہور میں سوشل ویلفیئر کے اداروں میں محروم سہولیات کی دستیابی کیلئے ایک منصوبہ شامل کیا گیا ہے جس کی لاگت کا تخمینہ تقریباً 04 کروڑ روپے ہے اور امید ہے اسی سال یہ منصوبہ مکمل کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2017)

سرگودھا ڈویژن میں محکمہ ایکسائز کے عملے اور دفاتر کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*9073: ڈاکٹر صلاح الدین خان: کیا وزیر آبکاری و محصولات اور انسداد منشیات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سرگودھا ڈویژن میں محکمہ ایکسائز کے کتنے دفاتر کون کون سے اضلاع میں ہیں ان میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ب) اس ڈویژن میں سال 16-2015 اور 17-2016 کے دوران کتنی گاڑیاں رجسٹرڈ ہوئیں اور ان کی رجسٹریشن سے کتنی آمدن محکمہ کو ہوئی؟

(ج) ان دو سالوں میں محکمہ کو اس ڈویژن سے پراپرٹی ٹیکس اور دیگر کس کس مد سے رقم موصول ہوئی، تفصیل ضلع وائز اور مد وائز بتائیں؟

(د)اس ڈویژن میں کس کس شہر سے پراپرٹی ٹیکس کس کس شرح سے محکمہ وصول کرتا ہے؟

(تاریخ وصولی 20 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 8 جون 2017)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات اور انسداد منشیات

(الف) سرگودھا ڈویژن محکمہ ایکسائز کے 16 دفاتر ہیں اور ان میں 151 ملازمین کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل ذیل ہے۔

ضلع	تعداد دفاتر	تعداد ملازمین
سرگودھا	(10) سرگودھا۔ بھلوال، بھیرہ، کوٹ مومن، بھاگٹانوالہ، پل 111 ، سلانوالی، تحصیل ساہیوال، شاہ پور، جھاوریاں	87
خوشاب	(3) جوہر آباد، قائدآباد، مٹھہ ٹوانہ	21
میانوالی	(1) میانوالی	14
بھکر	(2) بھکر، دریاخان	29
کل تعداد	16	151

(ب) سرگودھا ڈویژن میں دوران مالی سال 16-2015 اور 17-2016 کے دوران 210533 گاڑیاں رجسٹرڈ کی گئیں اور رجسٹریشن فیس کی مد میں 217424687 روپے آمدن ہوئی جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	تعداد رجسٹرڈ گاڑیاں	آمدن بذریعہ رجسٹریشن
2015-16	97429	103,711,856
2016-17 (یکم جولائی 2016 تا 23 جون 2017)	113104	113,712,831
کل میزان	210533	217,424,687

(ج) تفصیل درج ذیل ہے۔

مد	ضلع	آمدن 16-2015	آمدن یکم جولائی 2016 تا 22 جون 2017
پراپرٹی ٹیکس	سرگودھا	148,983,239	164,509,299
	خوشاب	43,988,582	45,224,226
	میانوالی	15,201,577	16,818,866
	بھکر	17,027,936	18,613,933
	میزان	225,201,334	245,166,324
موٹر ٹیکس	سرگودھا	200,585,679	226,990,662
	خوشاب	56,009,063	62,399,042
	میانوالی	72,311,667	76,451,205
	بھکر	63,309,431	67,861,143
	میزان	392,215,840	433,702,052
تفریحی ٹیکس	سرگودھا	78,530	--
	خوشاب	25,600	--
	میانوالی	--	--
	بھکر	168,077	324,565
	میزان	272,207	324,565
کاٹن فیس	سرگودھا	559,047	393172
	خوشاب	--	--
	میانوالی	14,238,342	11,112,030

	بھکر	3,290,853	2,849,604
	میزان	18,088,242	14,354,806
ایکسائز فیس	سرگودھا	12,722,703	12,255,520
	خوشاب	166,850	171,500
	میانوالی	273,612	274,010
	بھکر	156,200	112,150
	میزان	13,319,365	12,813,180
پروفیشنل ٹیکس	سرگودھا	19,580,924	16,368,021
	خوشاب	5,081,000	4,874,970
	میانوالی	4,390,392	3,968,775
	بھکر	5,208,100	4,302,866
	میزان	34,260,416	29,514,632
لگژری ہاؤس ٹیکس	سرگودھا	150,000	325,000
	خوشاب		200,000
	میانوالی		340,000
	بھکر		
	میزان	150,000	865,000
کل میزان	سرگودھا	382,660,122	420,841,674
	خوشاب	105,271,095	112,869,738
	میانوالی	106,415,590	108,964,886

بھکر	89,160,597	94,064,261
میزان	683,507,404	736,740,559

(د) سرگودھاڈویژن میں سالانہ تشخیص کی 5 فیصد شرح سے پراپرٹی ٹیکس درج ذیل شہروں سے وصول کیا جاتا ہے

ضلع	تعداد دفاتر
سرگودھا	سرگودھا۔ بھلوال، بھیرہ، کوٹ مومن، بھاگٹانوالہ، پل 111 ، سلانوالی، ساہیوال، شاہپور، جھاوریاں
خوشاب	جوہرآباد، قائدآباد، مٹھہ ٹوانہ
میانوالی	میانوالی
بھکر	بھکر، دریاخان

(تاریخ وصولی جواب 20 جولائی 2017)

سرگودھاڈویژن میں محکمہ ٹرانسپورٹ کے دفاتر، ملازمین اور آمدن کی تفصیلات

*9074: ڈاکٹر صلاح الدین خان: کیاوزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سرگودھاڈویژن میں محکمہ ٹرانسپورٹ کے کتنے دفاتر کس کس ضلع میں کہاں کہاں کام کر رہے ہیں، ان میں کتنے ملازمین تعینات ہیں عہدہ، گریڈوائز تفصیل دی جائے؟

(ب) اس ڈویژن سے سال 16-2015 اور 17-2016 کے دوران محکمہ کو کتنی آمدن سال وائز کس کس ذرائع سے ہوئی؟

(ج) ان سالوں کے دوران کتنی گاڑیوں کی چیکنگ MVE اور دیگر افسران نے کی؟

(د) اس اضلاع میں کتنے سرکاری بس اسٹینڈ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ہ) ان بس اسٹینڈ میں کیا کیا سہولیات مسافروں کے لئے فراہم کی گئی ہیں؟

(ان میں مزید کس کس سہولت کی فراہمی کی ضرورت ہے؟

(تاریخ وصولی 20 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 8 جون 2017)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ضلع جہلم میں سماجی بہبود کے دفاتر کی تعداد اور اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*9367: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جہلم میں محکمہ سماجی بہبود کے کتنے دفاتر ہیں؟

(ب) ان دفاتر کے سال 17-2016 کے اخراجات کی تفصیل بتائی جائے؟

(ج) اس ضلع میں محکمہ کے سکول / سکل ڈویلپمنٹ کے کتنے ادارے ہیں اور ان میں کون کون سے ہنر کی تعلیم دی جارہی ہے؟

(د) اس ضلع میں کتنی این جی اوز رجسٹرڈ ہیں اور کس کس این جی اوز کے خلاف محکمہ میں کیسز چل رہے ہیں؟

(ہ) اس ضلع میں محکمہ عوامی فلاح کے کون کون سے مزید ادارے کھولنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 27 جولائی 2017 تاریخ ترسیل 17 اگست 2017)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) ضلع جہلم میں سماجی بہبود کے کل دفاتر کی تعداد 09 ہے جن کی تفصیل (تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع جہلم میں سماجی بہبود کے تمام دفاتر کا کل خرچہ -/1,02,22,916 ہے جس کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع میں محکمہ کے زیر انتظام ایک صنعت زار کام کر رہا ہے جس میں سلائی کڑھائی، بیوٹیشن، کمپیوٹر ٹریننگ، گلاس ورک، جیولری میکنگ وغیرہ کی تعلیم دی جاتی ہے۔

(د) ضلع جہلم میں رجسٹرڈ این جی اوز کی کل تعداد 104 ہے اور محکمہ میں کسی بھی این جی او کے خلاف کوئی کیس نہیں چل رہا ہے۔

(ہ) فی الحال ایسا کوئی ادارہ نہ ہے تاہم آئندہ سالوں میں مزید ادارے قائم کئے جاسکتے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2017)</u>

ملتان میں محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے دفاتر آمدن اور ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*9315: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر آبکاری و محصولات اور انسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ملتان میں محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے کتنے دفاتر ہیں ان میں کتنے ملازمین تعینات ہیں؟

(ب) اس ضلع کی سال 17-2016 کی مدوائز آمدن کتنی ہوئی ہے؟

(ج) اس ضلع میں موٹر رجسٹریشن برانچ اور پراپرٹی ٹیکس کے دفاتر میں کتنے آفیسر ز اور ملازمین تعینات ہیں؟

(د) اس ضلع میں کس کس ہوٹل سے کس کس مد میں ٹیکس وصول کیا جاتا ہے؟

(ہ) اس ضلع میں شراب کس کس ہوٹل کو دی جاتی ہے؟

(تاریخ وصولی 16 جون 2017 تاریخ ترسیل 20 جولائی 2017)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات اور انسداد منشیات

(الف) ضلع ملتان میں ایکسائز، ٹیکسیشن اینڈ نارکوٹیکس کنٹرول کے کل 5 دفاتر ہیں اور ان میں 198 ملازمین تعینات ہیں۔

(ب) ضلع ملتان میں سال 17-2016 کی مدوائز آمدن درج ذیل ہے۔

۱۔	پراپرٹی ٹیکس	386,266,096
۲۔	موٹر ٹیکس	612,527,466
۳۔	ایکسائز ڈیوٹی	87,735,411
۴۔	پروفیشنل ٹیکس	25,704,383
۵۔	کاٹن فیس	12,056,845
۶۔	تفریحی ٹیکس	3,955,691
۷۔	لگژری ہاؤس ٹیکس	223,675
	میزان:	1,128,469,567

(ج) ضلع ملتان میں موٹر رجسٹریشن برانچ اور پراپرٹی ٹیکس میں 3 آفیسرز اور 195 ملازمین تعینات ہیں۔

(د) ضلع ملتان میں کل 10 ہوٹلوں (رمادا، سند باد، شیران، رلیگس ہوٹل، ہوٹل ون، گریس ہوٹل، منگول ہوٹل، شالیمار، رائل پام اور ریجنٹ ان) سے پراپرٹی ٹیکس اور پروفیشنل ٹیکس وصول کیا جاتا ہے۔ جبکہ رمادا ہوٹل سے Vend Fee بھی وصول کی جاتی ہے۔

(ہ) ضلع ملتان میں صرف رمادا ہوٹل کو شراب دی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اگست 2017)

لاہور میں نئی بسوں کے روٹ اور ان سے متعلقہ تفصیلات

*9080: جناب محمد وحید گل: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں نئی ای ٹکٹنگ 200 بسوں میں پہلے مرحلے میں جن روٹس پر چلائی گئی ہیں ان 14 روٹس کے نام بتائے جائیں؟

(ب) کیا قائد اعظم انٹرچینج رنگ روڈ تا بادامی باغ تا پیراگون سٹی برکی روڈ تک نئے روٹ پروپوز کئے گئے ہیں اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(ج) ان روڈز پر کب تک نئی بسوں کا اجراء ہو سکے گا؟

(تاریخ وصولی 20 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 8 جون 2017)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) پنجاب ماس ٹرانزٹ اتھارٹی نے پہلے مرحلے میں 200 نئی بسیں 14 روٹس پر چلائی ہیں۔ ان روٹس کی تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب) جی ہاں! لاری اڈہ / بادامی باغ سے ایئرپورٹ براستہ آزادی چوک، نیازی انٹرچینج و قائداعظم انٹرچینج روٹ تجویز کیا گیا ہے۔ اسی طرح ایک دوسرا روٹ ایئرپورٹ سے برکی روڈ براستہ پیراگون سٹی اور برکی روڈ ہے۔ E- ٹکٹنگ کے تحت چلنے والے تمام روٹس کو ضم کیا جا رہا ہے۔

(ج) ان روٹس پر چوتھے مرحلے میں بسیں چلائی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اگست 2017)

لاہوراورنج ٹرین کے فنڈزاور مکمل کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*9270:جناب محمد عارف عباسی: کیاوزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)لاہوراورنج ٹرین لاہور کے لئے کل کتنے فنڈ مختص کئے گئے ہیں؟

(ب)اورنج ٹرین پریکم مئی 2017تک کل کتنی رقم خرچ ہوئی ہے؟

(ج)حکومت اورنج ٹرین منصوبہ کب تک مکمل کرنے کاارادہ رکھتی ہے اوراس پر کل کتنا خرچ آئے گا؟

(تاریخ وصولی23 مئی 2017تاریخ ترسیل 7 جولائی 2017)

(جواب موصول نہیں ہوا)

راولپنڈی میں میٹروبس کی خریداری اور ٹریک بنانے کی لاگت سے متعلقہ تفصیلات

*9271:جناب محمد عارف عباسی: کیاوزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کل کتنی میٹروبسیں ضلع راولپنڈی کے لئے کس کمپنی اور کتنی قیمت پر خریدی گئی ہیں؟

(ب)یکم جون 2016سے 2017تک سبسڈی کی مد میں اس میٹرو کے لئے کل کتنی رقم ادا کی گئی ہے؟

(ج)میٹروبسوں کی خریداری اور میٹروٹریک بنانے پر کل کتنی لاگت آئی اور فنڈ کہاں سے دستیاب ہوئے؟

(د)میٹروبسوں کی خریداری اور ٹریک بنانے کے لئے اگر کوئی قرضہ لیا گیا تواس کی تفصیلات اورادائیگی کے طریقہ کار سے آگاہ کیا جائے؟

(ہ)کیا میٹروکو کوئی بیرونی کمپنی چلارہی ہے اگرہاں توچلانے والی غیر ملکی کمپنی کی تفصیلات اوراس کے ساتھ کئے گئے معاہدہ سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی23 مئی 2017تاریخ ترسیل 7 جولائی 2017)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

12 ستمبر 2017 — سیکرٹری

بروز بدھ مورخہ 13 ستمبر 2017 کو محکمہ جات 1۔آبکاری و محصولات اور انسداد منشیات۔2۔ٹرانسپورٹ 3۔سماجی بہبود و بیت المال کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب احسن ریاض فتیانہ	8629-8351
2	ڈاکٹر سید وسیم اختر	8339
3	جناب محمد ارشد ملک،ایڈووکیٹ	8754-8752
4	محترمہ شنیلا روت	9026-9025
5	ڈاکٹر نوشین حامد	8778
6	محترمہ حنا پرویز بٹ	9218-8827
7	میاں طارق محمود	8868
8	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	8936
9	ڈاکٹر صلاح الدین خان	9074-9073
10	محترمہ راحیلہ انور	9367
11	محترمہ فائزہ احمد ملک	9315
12	جناب محمد وحید گل	9080
13	جناب محمد عارف عباسی	9271-9270

31واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 12 ستمبر 2017

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔یوتھ آفیئرز اور سپورٹس 2۔کان کنی و معدنیات

پنجاب میں لائم سٹون اور سینڈ سٹون سے آمدن و دیگر تفصیلات

1638: رانا منور حسین المعروف رانا منور غوث خاں: کیا وزیر کان کنی و معدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پنجاب کے لائم سٹون اور سینڈ سٹون کے نیلام عام کی تفصیل سال 2015 اور 2016 کی ضلع وائز بتائی جائے ؟

(ب) محکمہ معدنیات پنجاب نے لائم سٹون اور سینڈ سٹون کے ضلع وائز 2008، 2013 اور 2016 میں کتنے بلاک نیلام ہوئے اور ان سے ضلع وائز کتنی آمدن ہوئی ؟

(ج) نئے معدنی رولز 2016 کے تحت جو بلاک ضلع وائز نیلام ہوئے ہیں ان کی تفصیل بتائی جائے ؟

(د) محکمہ معدنیات پنجاب کو جہاں پر لائم سٹون اور سینڈ سٹون سے خاطر خواہ آمدن حاصل ہو رہی ہے وہاں پر لوگوں کی فلاح و بہبود ، سڑکات کی بہتری اور نئے سکولوں و کالجز کے کیا اقدامات کئے جا رہے ہیں ؟

(تاریخ وصولی 30 ستمبر 2016 تاریخ ترسیل 14 نومبر 2016)

جواب

وزیر کان کنی و معدنیات

(الف) پنجاب کے اضلاع سرگودھا، چکوال، اٹک اور خوشاب میں 2015 اور 2016 میں سینڈ سٹون کے نیلام عام کی تفصیل بطور ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔ جبکہ 2015 میں لائم سٹون کی کوئی نیلامی نہ ہوئی البتہ 2016 میں لائم سٹون کی نئی پالیسی اور سپریم کورٹ کے آرڈر مورخہ 2016-08-03 کی روشنی میں ضلع راولپنڈی میں لائم سٹون کی نیلامی مورخہ 2016-08-19 کو منعقد کی گئی جس کے تحت مارگلہ بفرزون سے باہر 45 بلاکس عرصہ پانچ سال کے لئے نیلام کئے گئے ہیں جن کی تفصیل بطور ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ب) محکمہ معدنیات پنجاب نے لائم سٹون اور سینڈ سٹون کے ضلع وائز 2008، 2013 اور 2016 میں کل ضلع وائز 161 بلاکس نیلام ہوئے جن کی تفصیل بطور ضمیمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔ ان بلاکس سے ضلع وائز درج ذیل آمدن ہوئی :-

نام ضلع	لائم سٹون (2008)	سینڈ سٹون (2008)
سرگودھا	Nil	Rs.5,66,84,222/-
اٹک	Rs.1,29,69,750/-	Nil
راولپنڈی	Rs.4,77,500/-	Nil
چکوال	Rs.17,46,750/-	Rs.46,53,000/-
خوشاب	Rs.20,49,000/-	Rs.72,85,000/-
میانوالی	Rs.21,66,250/-	Nil
جہلم	--	Rs.77,10,000/-
ڈی.جی.خان	Rs.5,20,000/-	Nil
نام ضلع	لائم سٹون (2013)	سینڈ سٹون (2013)
سرگودھا	Nil	Rs.5,86,11,000/-

اٹک	Nil	Rs.1,85,000/-
خوشاب	Nil	Rs.8,30,000/-
چکوال	Nil	Rs.47,55,000/-
جہلم	Nil	Rs.82,10,000/-
نام ضلع	لائم سٹون(2016)	سینڈ سٹون(2016)
راولپنڈی	Rs.7,73,24,810/-	Nil
سرگودھا	Nil	Rs.15,82,57,500/-
چکوال	Nil	Rs.70,65,000/-
اٹک	Nil	Rs.1,75,000/-
خوشاب	Nil	Rs.70,000/-
جہلم	Nil	Rs.2,80,000/-

(ج) پنجاب معدنی رولز2002 میں نئی ترامیم مجریہ 2016 کے تحت سینڈ سٹون کے بلاکس ضلع چکوال ضلع سرگودھا، ضلع اٹک ، ضلع جہلم اور ضلع خوشاب میں نیلام ہوئے جن کی ضلع وائز تفصیل بطور ضمیمہ (د) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(د) جن اضلاع سے لائم سٹون، سینڈ سٹون نکل رہا ہے ان اضلاع میں راولپنڈی، چکوال، جہلم، اٹک، خوشاب، میانوالی، ڈیرہ غازی خان، اور سرگودھا شامل ہیں۔ ان علاقوں میں محکمہ معدنیات وکان کنی اپنے ذیلی ادارے مائنز لیبر ویلفیئر آرگنائزیشن کے ذریعے مائینز ورکرز کی فلاح و بہبود کیلئے تعلیم، صحت، واٹر سپلائی اور رہائش کے شعبہ میں سہولیات مہیا کر رہا ہے جس کی تفصیل برائے سال 2016-2015 ضمیمہ (ر) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 7 ستمبر 2017)</u>

راولپنڈی:۔ تحصیل ٹیکسلا میں کھیلوں کے فروغ سے متعلقہ تفصیلات

1806: حاجی ملک عمر فاروق: کیا وزیر یوتھ آفیئرز اور سپورٹس از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی تحصیل ٹیکسلا میں سال 16۔2015 اور 17۔2016 میں حکومت نے کھیلوں کے فروغ کے لیے کتنا بجٹ مختص کیا تھا؟

(ب) مذکورہ بجٹ کن کن مدات میں خرچ کیا گیا؟

(ج) مذکورہ تحصیل میں گزشتہ سال ہونے والے سپورٹس فیسٹیول میں کتنے اخراجات ہوئے، ہر ایونٹ کی تفصیل علیحدہ علیحدہ بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 20 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2017)

جواب

وزیر یوتھ آفیئرز اور سپورٹس

(الف) سال 16-2015 کے لیے پنجاب حکومت نے کھیلوں کے فروغ کے لیے 30 لاکھ روپے مختص کیے۔

سال 17-2016 کے لیے پنجاب حکومت نے کھیلوں کے فروغ کے لیے 10 لاکھ 60 ہزار روپے مختص کیے۔

(ب) سال 16-2015 میں کوئی رقم خرچ نہ کی گئی۔

سال 17-2016 میں کل 2لاکھ 84ہزار 50روپے خرچ کیے گئے جس کی تفصیل درج ذیل ہے

1۔بیبزز، پین، برائے والی بال ٹورنامنٹ -/91050روپے

2۔انعامات -/93500روپے

3۔نقدانعامات -/99500روپے

ٹوٹل -/284050روپے

(ج)تحصیل ٹیکسلا میں گزشتہ سال کوئی سپورٹس فیسٹیول نہیں ہوا۔

(تاریخ وصولی جواب 8اگست 2017)

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر
10ستمبر 2017 | سیکرٹری